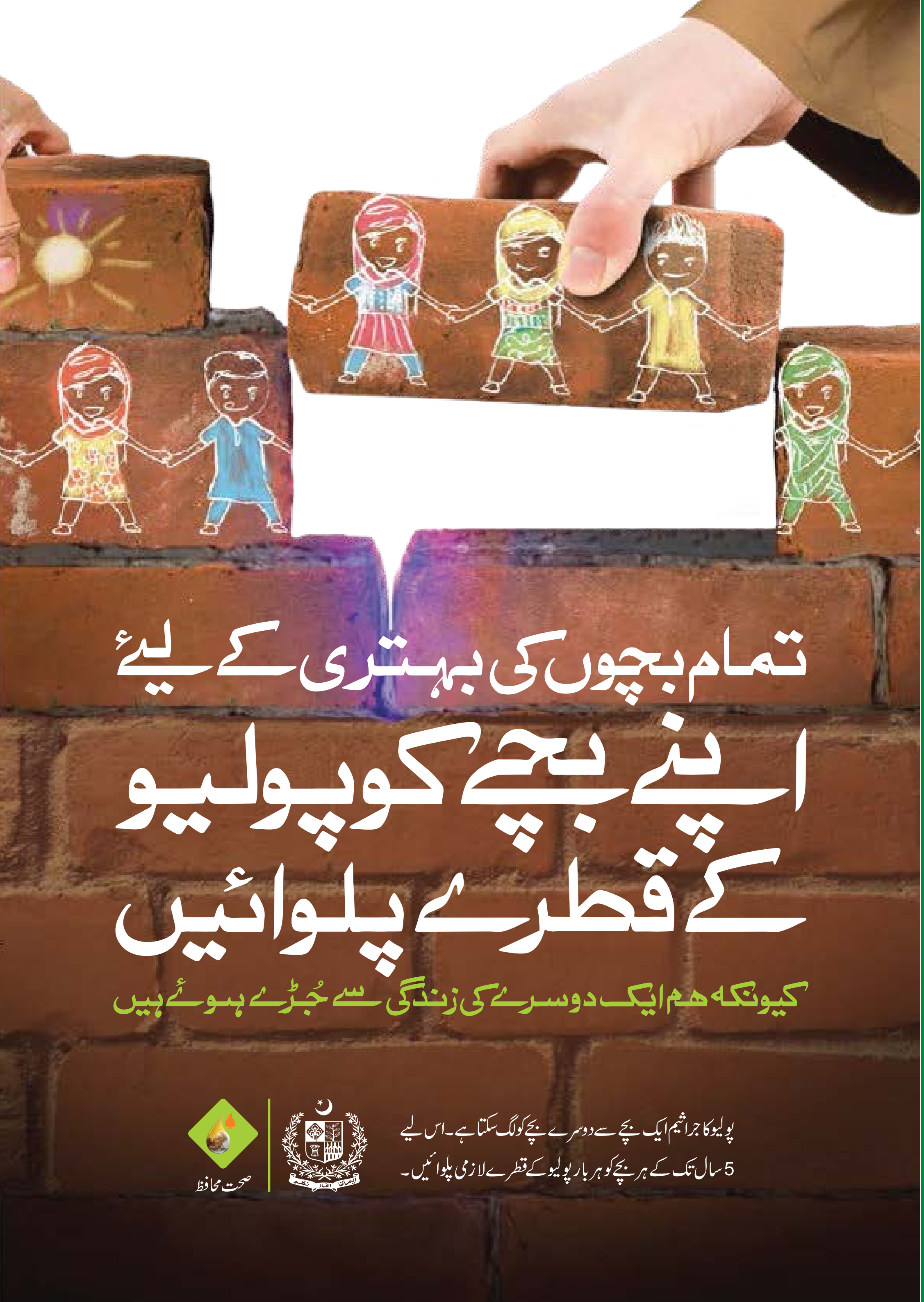

تمام بچوں کی بہتری کے لیئے
اپنے بچے کو پولیو
کے قطرے پلوائیں
کیونکہ ہم ایک دوسرے کی زندگی سے جُڑے ہوئے ہیں
صحت محافظ
پولیو کا جراثیم ایک بچے سے دوسرے بچے کو لگ سکتا ہے۔اس لیے
5 سال تک کے ہر بچے کو ہر بار پولیو کے قطرے لازمی پلوائیں۔

صحت محافظ

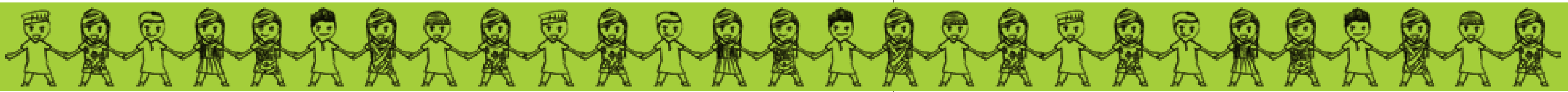

پولیو کے بارے میں اکثر پوچھے جانے والے سوالات اور اُن کے جوابات

پولیو کیا ہے؟

پولیو ایک ایسی بیماری ہے جو وائرس کے ذریعے ایک بچے سے دوسرے بچے کو لگ سکتی ہے۔ پولیو کا جراثیم جو وائرس کہلاتا ہے بچے کے جسم میں داخل ہو کر معذوری یا موت کا باعث بن سکتا ہے۔

کیا ہر وہ بچہ جس کے جسم میں پولیو کا وائرس داخل ہو جاتا ہے پولیو سے متاثر ہو کر معذور ہو جاتا ہے؟

نہیں، ایسا نہیں ہے۔ جو بچے پانچ سال کی عمر تک ہر پولیو مہم کے دوران پولیو سے بچاؤ کے قطرے پی لیتے ہیں، ان کے جسم میں پولیو کے خلاف اچھی قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ جسم میں وائرس کی موجودگی کے باوجود پولیو کی بیماری سے محفوظ رہتے ہیں۔ مگر وہ بچے جو یہ قطرے باقاعدگی سے نہیں پی پاتے، آسانی سے پولیو کے وائرس کا شکار ہو کر معذوری یا موت کے منہ میں جا سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کے جسم میں اس بیماری کے خلاف لڑائی کی بھرپور طاقت نہیں ہوتی۔

کیا پولیو سے بچاؤ کے قطرے بچے کے لئے محفوظ ہیں؟

جی ہاں! پولیو ویکسین اب تک بننے والی ہر ویکسین سے زیادہ محفوظ ہے۔ یہ ویکسین عالمی ادارۂ صحت کی ہدایات کے مطابق عالمی معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہے اور اسے ہر مرتبہ استعمال سے پہلے پرکھا جاتا ہے۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن، پاکستان پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن اور مقامی مستند ڈاکٹر اس کے محفوظ ہونے کی گواہی دے چکے ہیں۔

کیا پولیو سے بچاؤ کے قطرے حلال ہیں؟

جی ہاں! پولیو ویکسین مفید اور حلال ہے۔ دنیا بھر کے 160 سے زیادہ مسلم علماء اور رہنما پولیو ویکسین کو حلال قرار دے چکے ہیں۔ جن میں مصر، سعودی عرب، انڈونیشیا، انڈیا، پاکستان اور دیگر ممالک کے جیئد اور مشہور مذہبی رہنما شامل ہیں۔ امام مسجد اقصیٰ، اسلامی کانفرنس کی تنظیم، مصر کی الاظہر یونیورسٹی، ہندوستان کے جیئد علماء اور پاکستان کے تمام اہم مذہبی مدارس پولیو ویکسین کے حلال ہونے کا فتویٰ دے چکے ہیں۔

پولیو سے محفوظ رکھنے کے لئے بار بار قطرے پلانا کیوں ضروری ہے؟

دوا کی صرف ایک خوراک لینے سے معمولی بخار تو اترتا نہیں، تو پولیو جیسی خطرناک، لاعلاج بیماری سے آپ اپنے بچے کو ویکسین کی صرف ایک خوراک سے کیسے محفوظ کر سکتے ہیں۔ پولیو کی بیماری آپ کے بچے کو عمر بھر کے لئے معذور یا موت کا شکار بنا سکتی ہے۔ اپنے بچے کو پولیو سے مکمل تحفظ دینے کیلئے ہر مرتبہ گھر گھر مہم کے دوران کارکنانِ صحت سے قطرے ضرور پلوائیں۔ آپ کا بچہ پولیو ویکسین کی جتنی زیادہ خوراکیں پیئے گا، اس کے جسم میں پولیو کے خلاف اتنا ہی مضبوط اور بھرپور تحفظ پیدا ہوگا۔ اس کی مثال بالکل ایسی ہی ہے جیسے مضبوط دیوار بنانے کے لیے ایک ایک اینٹ کو لگایا جاتا ہے۔ کچھ اینٹیں نہ لگائی جائیں تو بارش کا پانی سوراخوں میں سے اندر آ جاتا ہے۔

پولیو کے قطرے ہمارے بچے کو معذوری سے کیسے بچاتے ہیں؟

پولیو آپ کے بچے کا بدترین دشمن ہے، جو اس کے جسم میں داخل ہو کر اسے عمر بھر کیلئے معذور یا موت کا شکار بنا سکتا ہے۔ اس بیماری کا کوئی علاج نہیں مگر بچاؤ کیلئے ویکسین موجود ہے۔ پولیو کے قطرے کسی دیوار کی اینٹوں کی طرح ہیں۔ اگر آپ اپنے بچے اور اس کے دشمن کے درمیان دیوار بنانا چاہتے ہیں تو آپ کو زیادہ اینٹوں کی ضرورت ہوگی۔ اسی لیے جب بھی کارکنانِ صحت آپ کے گھر آئیں، اپنے بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلوائیں۔ آپ کا بچہ جتنی زیادہ بار یہ قطرے پیئے گا، اُس کے اور پولیو کے درمیان اتنی ہی مضبوط دیوار تعمیر ہوگی جو اسے عمر بھر کی معذوری سے محفوظ رکھے گی۔